اگلی صف سے کسی کو پیچھے کھینچنے کا حکم

سُوال: دورانِ جماعت باہر سے ایک شخص آیا، اگلی صف میں جگہ نہیں ہے کہ وہ وہاں کھڑا ہو سکے، اس نے اگلی صف کے درمیان سے ایک آدمی کو کھینچا یا اسے کہا کہ پیچھے آجاؤ، وہ شخص اس کے کھینچنے یا کہنے سے پیچھے آگیا تو اس کی نماز فاسد ہوگی یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملهم الصواب

اگر حکم شریعت سمجھ کر پیچھے ہٹا تو نماز فاسد نہ ہوگی اور اگر کھینچنے والے کی رعایت سے ہٹا تو فاسد ہو جائے گی۔

قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ تحت (قوله: فهل ثم فرق) قال ط: لو

قيل بالتفصيل بين كونه امتثل أمر الشارع، فلا تفسد، وبين كونه امتثل أمر الداخل؛ مراعاة لخاطره من غير نظر لأمر الشارع فتفسد، لكان حسنا.

(ردالمحتار: ۱/۳۸۳)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ أعلم

۸/ ربيع الثاني ۱۴۲۱ھ

دورانِ نماز باہر سے آنے والے کو صف میں جگہ دینا

سؤال: دورانِ جماعت اگر کوئی شخص باہر سے آ کر صف میں کھڑا ہو جائے، جو لوگ پہلے سے امام کے ساتھ شریک ہیں وہ اس آنے والے کو جگہ دینے کے لیے اگر تھوڑے اپنی جگہ سے ہل جائیں تاکہ یہ شخص اطمینان سے صف میں کھڑا ہو کر نماز ادا کر سکے تو کیا پہلے سے نماز پڑھنے والوں کی نماز حرکت کرنے سے فاسد ہو گی یا نہیں؟ وجہ اشکال یہ ہے کہ دورانِ نماز اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی دوسرے کا حکم ماننا بظاہر مفسدِ صلوٰۃ معلوم ہوتا ہے، براہِ مہربانی تسلی بخش جواب دے کر ممنون فرمائیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

نمازی کا کسی باہر سے آنے والے کے لیے اپنی جگہ سے کچھ حرکت کرنا تاکہ وہ صف میں شامل ہو جائے اور اس شخص کو بھی صف کا فرجہ ختم کرنے کا اجر ملے اور رسول اللہ ﷺ کے حکم کی اطاعت ہو، باعثِ اجر ہے نہ کہ مفسدِ صلوٰۃ۔

قال ابن نجيم رحمه الله تعالى: وينبغي للقوم إذا قاموا إلى الصلوٰة أن يتراصوا، ويسدوا الخلل ويسووا بين مناكبهم في الصفوف، ولا بأس أن يأمرهم الإمام بذلك. وينبغي أن يكملوا ما يلي الإمام من الصفوف، ثم ما يلي ما يليه، وهلم جرا. وإذا استوى جانبا الإمام فإنه يقوم الجائي عن يمينه، وإن ترجح اليمين فإنه يقوم عن يساره، وإن وجد في الصف فرجة سدها، وإلا فينتظر حتى يجيء اٰخر كما قدمناه، وفي فتح القدير: وروى أبو داؤد والإمام أحمد عن ابن عمر أنه ﷺ قال: أقيموا الصفوف، وحاذوا بين المناكب، وسدوا الخلل، ولينوا بأيدي

إخوانكم، لا تذروا فرجات للشيطان، من وصل صفا وصله الله، ومن قطع صفا قطعه الله، وروى البزار بإسناد حسن عنه ﷺ، من سد فرجة في الصف غفرله. وفي أبي داؤد عنه ﷺ قال: خياركم ألينكم مناكب في الصلوٰة ـ وبهذا يعلم جهل من يستمسك عند دخول داخل بجنبه في الصف، ويظن أن فسحه له رياء؛ بسبب أنه يتحرك لأجله، بل ذلك إعانة له على إدراك الفضيلة، وإقامة لسد الفرجات المأمور بها في الصف. والأحاديث في هذا كثيرة شهيرة اهـ. (البحر الرائق: ١/٣٥٣)

والله سبحانه وتعالى أعلم

١٠/ ربيع الثاني سنه ١٤٢١ هـ